بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی سید الأنبیاء و المرسلین وعلی آلہٖ وصحبہٖ أجمعین

الحمد للہ! بے حد خوشی کی بات ہے کہ ''فتاویٰ علمائے ہند'' جلد سوم تکمیل کو پہنچ رہی ہے۔

حلال وحرام کے احکام کو جاننے کے لئے علماء کا مرجع تو قرآن وسنت اور کتبِ فقہ وفتاویٰ ہیں۔لیکن عوام کے لئے وہ علماء ہیں جن کی فقہ پر نظر ہو۔

یہ ایک ایسا عمل ہے جس کو سب سے پہلے خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے کیا اور آپ کے اصحاب نے اس کو جمع کیا۔فتاویٰ علماء ہند بھی اسی کی ایک کڑی ہے جو ایک علمی، فقہی، موسوعہ ہے،جس میں دوسو (۲۰۰) سالہ برِّصغیر کے علماء واہلِ افتاء کا علمی سرمایہ محفوظ ہو رہا ہے۔جسے ہمارے بزرگوں نے امت کے مسائل کے حل کے لئے چھوڑا تھا۔

دراصل یہ کام ایک عہد کا ہے۔جب کام کسی عہد پر ہوتا ہے تو اس کے لئے بھی ایک عہد کی ضرورت پڑتی ہے۔چنانچہ ایسے وقت میں زندگیاں بھی لمحات تصور کی جاتی ہیں۔

کام بڑا صبر آزما اور بہت نازک ہے اور خالص علمی بھی۔اس لئے اس کا معیاری ہونا لازمی ہے۔

.... اس لئے ضروری ہے کہ اسے اہلِ افتاء ومتخصصین حضرات کی نگاہوں سے گزارا جائے۔چنانچہ بندہ نے ''المجلس العالمی للفقہ الاسلامی'' کی بنیاد ڈالی ہے۔جس کے ذریعہ ماہرِ فن کی نشاندہی کر کے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ تاکہ یہ علمی مجموعہ مؤثق ہو کر مؤید من اللہ ہو جائے۔

''فتاویٰ علمائے ہند'' کی تکمیل ونگرانی بندۂ ناچیز کے لئے ایک بڑی سعادت ہے۔دعا گو ہوں خدا تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور پایۂ تکمیل تک پہنچائے۔(آمین)

اہلِ علم واہلِ افتاء حضرات سے گزارش ہے کہ جہاں کہیں بھی اصلاح کی ضرورت پیش آئے،اطلاع فرما کر ممنون ومشکور فرمائیں۔

بتاریخ: ۲۱/اپریل ۲۰۱۴ء　　محمد اسامہ شمیم الندوی
بمطابق: ۲۰/جمادی الآخر ۱۴۳۵ھ　　رئیس منظمۃ السلام العالمیۃ، مومبائی. الهند